47664- سر پر بال لگوانے کے لیے آپریشن کروانے کا حکم

سوال

کیا میرے لیے سر کے بال لگوانے کا آپریشن کروانا جائز ہیں، یہ علم میں رہے کہ میں گنجا پن کا شکار ہوں، اور کیا یہ (وصل) بال ملانے کی طرح حرام ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

بال اگانا یہ ہے کہ : ایک جگہ سے بال لے کر اسی شخص کے سر میں لگا دیے جائیں، اور اس کا حکم جواز ہے؛ کیونکہ یہ عیب دور کرنے میں شامل ہوتا ہے، نا کہ تغیر خلق اللہ میں.

شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

گنجے پن کے شکار شخص کو بال لگائے جاتے ہیں، وہ اس طرح کہ سر کے پچھلے حصہ سے بال لے کر اسے گنجے پن والی جگہ پر سر میں لگا دیا جاتا ہے، تو کیا یہ عمل جائز ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

" جی ہاں جائز ہے؛ کیونکہ یہ تو اللہ تعالی کی پیدا کردہ کو واپس لانے، اور عیب و نقص دور کرنے میں شامل ہوتا ہے، نہ کہ خوبصورتی یا اللہ تعالی کی پیدا کردہ میں زیادتی میں شامل ہوتا ہے، تو اس طرح یہ تغییر خلق اللہ میں شامل نہیں ہوتا، یہ تو نقص ختم کرنے، اور عیب دور کرنے میں شامل ہوگا.

اور حدیث میں تین افراد کا قصہ کوئی مخفی نہیں جس میں ایک شخص گنجا بھی تھا، اور حدیث میں ہے کہ اس نے کہا کہ وہ یہ پسند کرتا ہے کہ اللہ تعالی اس کے بال واپس کر دے، تو فرشتے نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا تو اللہ تعالی نے اس کے بال واپس کر دے، اور اسے خوبصورت اور اچھے بال دے دیے گئے "

دیکھیں : فتاوی علماء بلد الحرام صفحہ (1185).

جس حدیث کی طرف شیخ رحمہ اللہ نے جواب میں اشارہ کیا ہے وہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم رحمہما اللہ نے روایت کی ہے، دیکھیں صحیح بخاری حدیث نمبر (3277) اور صحیح مسلم حدیث نمبر (2964).

واللہ اعلم.